معمولاتِ صبح وشام
حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم اشرفی صاحب مدظلہ العالی
ناظم تعلیمات ونائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور
دعاگو مہتاب الدین
شو کارنر، بابر مارکیٹ انارکلی، لاہور
Ph: 042-37314478

دستور العمل

وہ دستور العمل جو دل پر سے پردے اٹھاتا ہے یہ ہے
کہ کچھ وقت محاسبہ کے لیے نکال لو جس میں اپنے نفس سے اس
طرح باتیں کرو کہ ”اے نفس ایک دن دنیا سے جانا ہے، موت بھی
آنے والی ہے، اس وقت یہ سب مال و دولت یہیں رہ جائے گا،
بیوی بچے سب تجھے چھوڑ دیں گے، اور خدا تعالیٰ سے واسطہ
پڑے گا۔ اگر تیرے پاس نیک اعمال زیادہ ہوئے تو بخشا جائے
گا اور گناہ زیادہ ہوئے تو جہنم کا عذاب بھگتنا پڑے گا جو برداشت
کے قابل نہیں ہے۔ اس لیے تو اپنے انجام کو سوچ اور آخرت کے
لیے کچھ سامان کر، عمر بڑی قیمتی دولت ہے، اس کو فضول رائیگاں
مت برباد کر، مرنے کے بعد تو اُس کی تمنا کرے گا کہ کاش میں
کچھ نیک عمل کرلوں، جس سے مغفرت ہو جائے، مگر اس وقت
تجھے یہ حسرت مفید نہ ہوگی، پس زندگی کو غنیمت سمجھ کر اس وقت
اپنی مغفرت کا سامان کرلے۔“ (انتخاب فرمان حضرت تھانویؒ)

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ
اور اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے۔

معمولاتِ صبح وشام

ارشاد فرمودہ

حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم اشرفی دامت برکاتہم
استاذ الحدیث ونائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور
خلیفہ مجاز
حضرت ڈاکٹر محمد حفیظ اللہ مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ
حضرت اقدس سید نفیس الحسینی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ملنے کا پتہ
اقراء اشرفیہ کمپنی آفس نمبر 7 فرسٹ فلور زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور
فون: 042-37313392, 0300-4420434

فہرست

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمُ ○

مدینہ مسجد چوک پرانی انارکلی میں ایک عرصہ فجر کی نماز کے بعد درس حدیث کی سعادت حاصل رہی جبکہ درس قرآن مجید میرے بڑے بھائی حضرت مولانا حافظ عبدالرحیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ دیا کرتے تھے درس حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعائیں ان کی فضیلت اور صبح وشام کی مخصوص دُعائیں جب سامنے آئیں تو خواہش ہوئی کہ ایک مختصر سا مجموعہ آج کل کے موجودہ حالات کو سامنے رکھتے ہوئے تحریر کیا جائے۔

لہٰذا احقر نے ان دُعاؤں کے ساتھ اپنے اکابر اور مشائخ کے معمولات کو سامنے رکھتے ہوئے معمولات صبح وشام کے نام سے مسنون وظائف اور اوراد جمع کر دیئے ہیں حق جل شانہ میرے اساتذہ اور مشائخ کو اپنی بارگاہ سے اپنی شان کے مطابق جزائے خیر عطا فرمائے۔ میں اپنے تمام متعلقین اور

احباب کو نصیحت کرتا ہوں کہ دونوں جہاں کی کامیابی کے لئے اور اہل وعیال، جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کے لئے ان کو اپنا معمول بنالیں تو میں خداوند کریم پر بھروسہ کر کے آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ چند دن پابندی کریں ان شاء اللہ اس کے انوار و برکات ضرور محسوس فرمائیں گے۔ بہت ہی زیادہ مصروف حضرات اپنے حالات کے مطابق اس میں کمی بیشی بشرط اجازت کر سکتے ہیں اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

نیز حکیم الأمت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ جو بھی تلاوت اور ذکر واذکار کریں اس کا ثواب اپنے والدین، بزرگوں، اساتذہ، بہن، بھائیوں اور کل اُمت مسلمہ کو پہنچا دیں اور کبھی کبھی خاص جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت عالیہ میں بھی علیحدہ سے ایصالِ ثواب کا ہدیہ بھیج دیا کریں یہ بہت ہی عمدہ عمل ہے۔ جزاک اللہ

محتاجِ دُعا

احقر حافظ فضل الرحیم اشرفی

جامعہ اشرفیہ لاہور

حسن خاتمہ حاصل کرنے کا طریقہ

صبح وشام کے معمولات بیان کرنے سے پہلے چند ایسے امور کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ ان پر عمل کرنے سے حسن خاتمہ اور مغفرت وبخشش کی دولت نصیب ہوگی۔

قرآن کریم میں اکیسویں پارہ کی پہلی آیت میں اللہ رب العزت نے تین باتوں کا حکم فرمایا ہے۔

(1) اُتْلُ مَا اُوْحِیَ قرآن مجید کی تلاوت کرنا (2) وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ نفل نماز کثرت سے پڑھیں (3) وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ۔ اللہ کا ذکر کیا کریں۔ اور سب سے افضل ذکر کلمہ طیبہ ہے۔ اور حدیث میں ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَللّٰہ کے درمیان کوئی حجاب اور پردہ نہیں۔

اب حسن خاتمہ اور مغفرت وبخشش کے چند نسخے پیش کئے جاتے ہیں ان کو معمول بنائیں۔ ان شاء اللہ موت کے وقت

ایمان اور استقامت کی دولت نصیب ہوگی۔ میرے والد بانی جامعہ اشرفیہ حضرت مفتی محمد حسن نور اللہ مرقدہ نے ہزار ہا مرتبہ یہ جملہ فرمایا ہوگا کہ کسی طرح اپنے ایمان کو بچا بچا کر قبر تک لے جائیں پھر موج ہی موج ہے۔

1۔ ہر فرض نماز کے بعد عاجزی اور دردمندی سے یہ دُعا پڑھیں۔

(رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ) سورۃ آل عمران 8

مفسرین کرام نے لکھا ہے کہ اسے پڑھنے والے کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

2۔ آیت الکرسی۔ حدیث شریف میں ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والے کو موت کے بعد جنت نصیب ہوگی اس میں بشارت ہے کہ آیت الکرسیٰ کے پڑھنے والے کے لئے حسن خاتمہ مغفرت و بخشش کی بشارت دی گئی ہے۔

3۔ تسبیحات فاطمی: یعنی ہر فرض نماز کے بعد 33 مرتبہ سبحان اللہ، 33 مرتبہ الحمد للہ، 34 مرتبہ اللہ اکبر۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد

ہے کہ اس کا پڑھنے والا خائب اور خاسب نہ ہوگا اس کی تشریح میں میرے بھائی حضرت مولانا عبدالرحمن اشرفی رحمہ اللہ نے فرمایا "اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔"

4۔حدیث میں ہے کہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے اذان کے بعد دُعا مانگنے والے کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی یہ دلیل ہے اس بات کی کہ اس دُعا کے پڑھنے والے کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

5۔ایمان کو سب سے بڑی نعمت اور دولت سمجھیں اور روزانہ موجودہ ایمان پر شکر ادا کریں کیونکہ وعدہ خداوندی ہے لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ الخ یعنی شکر کرنے والے کو مزید نعمت عطاء فرمائیں گے۔ لہٰذا ایمان پر شکر کرنا اس کی ترقی اور حسن خاتمہ کی نعمت کے حصول کا ذریعہ ہے۔

میرے شیخ حضرت ڈاکٹر عارفی فرمایا کرتے تھے اس نعمت کا تصور کر کے ایک تسبیح صبح وشام اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ پڑھ لیا کریں۔

6۔مسواک کرنا ہے۔حدیث شریف میں ہے مسواک والے وضو سے نماز کا ثواب ستر گنا بڑھ جاتا ہے اور علامہ شامی نے لکھا ہے مسواک کی برکت سے موت کے وقت کلمہ شہادت نصیب ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کا خاتمہ ایمان کامل پر نصیب فرمائے۔

7۔نیک لوگوں کی مجلس میں بیٹھنا: حدیث میں ہے کہ نیک لوگوں کے پاس بیٹھنے والا کبھی محروم اور بدنصیب نہیں ہوتا۔اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کی مجلس میں بیٹھنے والے کو مغفرت و بخشش کی بشارت دیتے ہیں۔

حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اہل اللہ کی صحبت سے قلب میں ایسا نور پیدا ہوتا ہے جس سے ایمان مضبوط ہوتا ہے اور اس کا خاتمہ ایمان پر ہوتا ہے

قارئین کرام یہ چند نسخے بیان کر دیئے گئے ہیں اللہ تعالیٰ مجھے بھی اور آپ کو بھی قدر کی توفیق عطا فرمائے اب متعلقین اور احباب کے لئے صبح وشام کے وظائف پیش خدمت ہیں۔

معمولاتِ صبح وشام

انتخاب از فرمودات: حضرت ڈاکٹر عارفی رحمۃ اللہ علیہ

سب سے پہلے تو میری گذارش یہ ہے کہ آپ اپنے شب و روز کی ضروری مصروفیات کے پیش نظر ایک مستحکم نظام الاوقات بنائیے کیونکہ نظام الاوقات کے مطابق کام کرنے میں بڑی برکت ہوتی ہے تھوڑے وقت میں زیادہ کام ہو جاتا ہے اور اس کی برکت سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتے ہیں۔

احکاماتِ شرعیہ یعنی اوامر و نواہی پر عمل کرنا تو ہر حال میں فرض و واجب ہے۔ اس کے علاوہ حتی الامکان نماز باجماعت کا اہتمام کیجئے، شرعی عذر کے بغیر مسجد کی جماعت کو ترک کرنے سے احتراز کیجئے اور آدابِ مسجد کا خیال رکھئے۔

روزانہ فجر کی نماز کے بعد ورنہ اپنی سہولت کے مطابق کوئی اور وقت مقرر کر کے مندرجہ ذیل کاموں کو معمول بنا لیجئے اور

ان پر پابندی سے عمل کیجئے۔

(1) تلاوتِ قرآن کریم روزانہ ایک پارہ۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو نصف پارہ اور اگر یہ بھی مشکل ہو تو ایک ربع۔ اس سے کم نہیں اور حتی المقدور تجوید سے تلاوت کا اہتمام کریں۔

(2) روزانہ کتاب "مناجات مقبول" کی ایک منزل پڑھیں اور دُعاؤں کے ترجمہ پر بھی نظر رکھیں۔

(3) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ (۱۰۰ مرتبہ)

(4) تیسرا کلمہ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط (۱۰۰ مرتبہ)

(5) استغفار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط (۱۰۰ مرتبہ)

(6) درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

(7) لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (۱۰۰ مرتبہ)

(8) کلمہ طیبہ: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (۵۰۰ مرتبہ)

ہر ۱۰ مرتبہ کے بعد ایک مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھ لیا کریں۔

(9) ہر نماز کے بعد سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی اور چاروں قل ایک ایک مرتبہ۔

(10) ہر نماز کے بعد تسبیح فاطمی سُبْحَانَ اللّٰہِ (۳۳ بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۳۳ بار) اَللّٰہُ اَکْبَرُ (۳۴ بار)۔

(11) بعدِ نمازِ عشاء، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط (۱۰۰ مرتبہ)۔

(12) سوتے وقت آیۃ الکرسی (ایک مرتبہ)، سورۂ بقرہ کی آخری آیات اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک (ایک مرتبہ)، سورۂ آل عمران کی آخری آیات اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ سے لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط تک (ایک مرتبہ)

(13) سورہ ملک (تَبَارَکَ الَّذِیْ پارہ ۲۹) (ایک مرتبہ)

(14) سورۂ اخلاص (قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ) اور سورۂ فلق (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) اور سورۂ ناس (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں اور مکان کا حصار کرلیں۔

حاجی عبدالوہاب صاحب دامت برکاتھم نے اس پر مزید اضافہ فرمایا ہے کہ سات مرتبہ سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ اور تین مرتبہ آیۃ الکرسی اور تینوں قل شریف مع بسم اللہ تین تین مرتبہ صبح وشام پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں اور سارے گھر کے حصار کی نیت بھی کرلیں۔ موجودہ حالات کے پیش نظر گھر کا ہر فرد اس وظیفے کا معمول بنالے۔

(15) ان اعمال کے علاوہ میرے شیخ حضرت ڈاکٹر محمد حفیظ اللہ مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ دن کو دو حصوں میں تقسیم کرلیں۔

صبح سے ظہر تک کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ چلتے پھرتے پڑھیں اور کبھی کبھی اس کے ساتھ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھ لیا کریں۔

دوسرا حصہ ظہر تا رات درود شریف جتنا ممکن ہو، کثرت سے ورد جاری رکھیں خواہ یہ ذکر محض زبانی ہو لیکن ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی عادت ڈالنے سے بالآخر یہ بات پیدا ہو جائے گی کہ زبان اور اعضاء خواہ کسی شغل میں ہوں، دل میں ذِکر اللہ رچ بس جائے گا۔

(16) شب و روز کے مختلف اوقات میں جو اَدعیہ ماثورہ آنحضرت ﷺ سے ثابت ہیں مثلاً کھانے کی دُعا، مسجد میں جانے اور آنے کی دُعا، سوتے وقت کی دُعا، جاگنے کے وقت کی دُعا وغیرہ ان کو یاد کر کے ان کے خاص مواقع پر پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ یہ دُعائیں اس کتاب کے آخر میں درج ہیں۔

(17) کبھی کبھی اللہ والوں کی صحبت میں جا کر بیٹھا کریں اور اپنا عام اٹھنا بیٹھنا بھی حتی الامکان متبع سنت نیک لوگوں کے ساتھ رکھیں ان سے نصیحت حاصل کریں اور دُعا کرائیں۔

(18) اس کے ساتھ ساتھ باطنی امراض تکبر، حسد، کینہ، بغض، حب مال، حب جاہ کی اصلاح کے لیے کسی کو اپنا مرشد و رہنما جس سے مناسبت ہو ضرور بنا لیجئے اور اُسے اپنی امراض باطنی اور کیفیات ذکر کر کے مشورہ کرتے رہیں۔

یہ بات ذہن میں اچھی طرح رہے کہ ان معمولات صبح وشام کا فائدہ اس وقت ہوگا کہ جب ہم اپنے آپ کو گناہوں سے بچائیں گے۔ حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم کا سنہری جملہ یاد رکھنے کے قابل ہے، فرمایا کہ:

"جس طرح خمیرہ مروارید کا پورا فائدہ اس شخص پر مرتب ہوتا ہے جو زہر کھانے سے احتیاط کرتا ہے، اس طرح ان فضائل کا مکمل نفع ان ہی کو ہوتا ہے جو گناہوں سے بچنے کا اہتمام کرتے ہیں اور اگر کبھی خطا ہوگئی تو فوراً استغفار و توبہ سے اس کی تلافی کرتے ہیں۔ لہٰذا ان اوراد و وظائف کے نفع کامل کے لئے گناہوں سے بچنے کا اہتمام اشد ضروری ہے۔"

دوازدہ تسبیح

(بارہ تسبیح)

200 بار: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(دس مرتبہ کے بعد ایک مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھیں)

400 بار: اِلَّا اللّٰہُ

600 بار: اَللّٰہُ اَللّٰہْ

(پہلے لفظ اللہ پر پیش، دوسرے لفظ اللہ پر جزم)

100 بار: صرف اَللّٰہْ (لفظ اللہ کی ہا پر جزم)

نوٹ: دوازدہ تسبیح ہمارے تمام مشائخ کا عمر بھر کا معمول ہے جس کے پڑھنے کا بہترین وقت تہجد کا وقت ہے۔

صبح وشام کی
مسنون دُعائیں واذکار

ان دُعاؤں کو صبح وشام اپنا معمول بنایئے اور اپنے آپ کو اللہ جل جلالہ کی حفاظت میں دیجئے۔

① ستر ہزار فرشتوں کی صبح وشام دُعائیں اور ہر خطرے سے بچاؤ کے لئے دُعاء

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (۳ مرتبہ)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ بہت سننے والے خوب جاننے والے کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود کے شر سے۔ اللہ ہی معبود ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں غائب اور حاضر کو جاننے والا ہے۔ وہ نہایت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ حقیقی بادشاہ ہے تمام عیوب سے پاک ہے سلامتی دینے والا ہے امن دینے والا ہے بہت نگہبانی کرنے والا ہے سب پر غالب آنے والا ہے بگڑے کاموں کو بنانے والا ہے بڑی بزرگی والا ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہیں ان تمام سے جن کو یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پیدا کرنے والی بنانے والی ہے صورتیں بنانے والا ہے۔ اس کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی ساری مخلوق اس کی پاکیزگی بیان کرتی ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ (سورۃ الحشر)

2۔ دنیا وآخرت کی کامیابی کی دُعا

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی دین، دنیا، موت، قبر، میزان، حوض کوثر اور پل صراط میں کامیابی حاصل کرنے کی قرآنی دُعاء ہے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ (۷ مرتبہ)

ترجمہ: میرے لئے اللہ ہی کافی ہے اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ (ابوداؤد)

3۔ جذام، جنون، اندھاپن اور فالج وغیرہ سے تحفظ کی دُعاء مسنون

سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ○ (۳ مرتبہ)

میں پاکی بیان کرتا ہوں عظیم ذات کی اور حمد بیان کرتا ہوں گناہوں سے بچنے اور نیکی پر لگنے کی طاقت صرف اس اللہ کی طرف سے ہے۔

4۔ گناہوں سے مکمل معافی اور جہنم کی سفارش سے، نار جہنم سے بچنے کی دُعا۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ○ (ابوداؤد۔ترمذی) (۳ مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! میری حفاظت فرما دوزخ کی آگ سے۔

5۔ ہر قسم کے شر اور آفات سے محفوظ رہنے کے لئے مسنون دُعاء

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ (۳ مرتبہ)

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ آسمان اور زمین کی کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

6۔ قبر میں سوالات کے صحیح جوابات اور قیامت میں ابدی کامیابی حاصل کرنے کے لئے دُعاء مسنون (۳ مرتبہ)

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا نَّبِیًّا

ترجمہ: میں اللہ کو رب اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو رسول نبی ماننے پر راضی ہوں۔ (ابوداؤد، ترمذی)

7۔ گناہوں کی معافی اور قرض کی ادائیگی کے لئے سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَااسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ○ (بخاری) (۱ مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ آپ میرے رب ہیں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا فرمایا، میں تیرا بندہ ہوں، تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں جہاں تک ہو سکے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اپنے برے اعمال کے شر سے جو میں نے کئے۔ میں آپ کی عطا کردہ

نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں، اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں لہٰذا مجھے بخش دے کیونکہ گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا۔

8۔ ہر صبح وشام مکمل حفاظت کے لئے اور اللہ جل وشانہ کی مدد حاصل کرنے کے لئے مسنون دُعاء

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیٰ وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ ○ (امرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ تیرے نام کے ساتھ ہم صبح کرتے ہیں اور شام کرتے ہیں اور تیرے نام کے ساتھ زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ مریں گے اور تیری ہی طرف لوٹ کے آنا ہے۔

9۔ جان، مال، دین، اہل وعیال اور ہر قسم کے نقصان سے حفاظت کے لئے۔

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ ○ (امرتبہ)

ترجمہ: اللہ کے نام سے میں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں اپنی جان اور دین کو، اللہ کے نام سے میں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں اپنے اہل ومال اور اولاد کو۔ (کنز العمال)

10۔اہل وعیال کی اصلاح کے لیے

اس پرفتن دور میں اہل وعیال کی تربیت واصلاح کے لئے یہ میرے شیخ حضرت ڈاکٹر حفیظ اللہ مہاجر مدنی رحمہ اللہ کا آزمودہ نسخہ ہے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ (۱ مرتبہ)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری ازواج و اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنادے۔

فائدہ: مذکورہ دُعا کو دوران نماز التحیات میں دُعاء کے بعد سلام سے پہلے ایک مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔

11۔ موت کے علاوہ ہر مرض کے لئے مسنون دُعاء۔

اور جب مریض کی عیادت کریں تو یہ دُعا پڑھیں۔

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ ○ (۷ مرتبہ)

ترجمہ: میں اس عظیم ذات عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفاء نصیب فرمادے۔ (بخاری ومسلم)

12۔ برائے دفع تنگدستی اور اُمت مسلمہ کی تعداد کے برابر نیکیاں حاصل کرنے کے لئے۔ (ترمذی)

رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط (۲۷ مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! میری اور تمام ایمان والے مرد اور عورتوں کی بخشش فرما۔

13۔ ہر مشکل اور پریشانی کے حل کے لئے ہمیشہ اس کا وِرد رکھیں (انتہائی مجرب ہے)

يَا سُبُّوْحُ، يَا قُدُّوْسُ، يَا غَفُوْرُ، يَا وَدُوْدُ

ترجمہ: اے وہ ذات جو بے انتہا پاک ہے، اے وہ ذات جو بے انتہا مقدس ہے، اے وہ ذات جو بہت بخشنے والی ہے، اے وہ ذات جو بہت محبت کرنے والی ہے۔

14۔ ہر فکر اور پریشانی کے لئے

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی فکر لاحق ہوتی تو آپ کی یہ دُعا ہوتی تھی بکثرت پڑھیں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ط

ترجمہ: اے حی اے قیوم تیری رحمت کی طرف فریاد لاتا ہوں۔

علماء نے لکھا ہے کہ اس کو کثرت سے پڑھیں تو حسن خاتمہ نصیب ہوگا۔

15۔ حوادثات اور پریشانیوں سے بچنے کے لئے

حدیث میں ہے جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دُعائے یونس ہر بلا، مصیبت اور پریشانی سے نجات کے لیے مفید ہے۔ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس آیت کریمہ کا ورد (۱۱۱) مرتبہ پڑھیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

ترجمہ: تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، پاک ہے تو بے شک میں گنہگاروں میں سے ہوں۔

16۔ جب کوئی سخت مشکل درپیش ہو

جب کسی پریشانی یا کسی کی ایذا رسانی سے تکلیف ہو یا کوئی لاینحل مشکل مسئلہ درپیش ہو تو کثرت سے یہ دُعا پڑھیے انشاء اللہ تعالیٰ غم سے نجات اور سکون وطمانیت قلب حاصل ہوگی۔

یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ط

ترجمہ: اے اللہ! اے نہایت رحم کرنے والے اے بہت مہربان ذات اے صاحب جلال اے احسان کرنے والی ذات۔ اے حی اے قیوم تیری رحمت کی طرف فریاد لاتا ہوں۔

17۔ دُعائے شکر جس سے تمام نعمتوں کا شکر ادا ہو

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس شخص نے صبح وشام کے وقت یہ دُعا

پڑھ لی تو اس نے اس دن (کی نعمتوں) کا شکر ادا کیا۔

اَللّٰھُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ ط فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ ط

ترجمہ: اے اللہ میں نے اور تیری تمام مخلوق نے جن نعمتوں کے ساتھ صبح کی ہے وہ تجھ یکتا ہی کی عطا کردہ ہیں تیرا کوئی شریک نہیں آپ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور تمام شکر۔

نوٹ: شام کے وقت اس دُعائے شکر کے شروع میں مَآ اَصْبَحَ کے بجائے مَآ اَمْسیٰ پڑھیں۔

18۔ سکونِ دل اور قلب کی بیماری کے لئے

ہر فرض نماز کے بعد درج ذیل دُعا ۳ مرتبہ پڑھ کر دائیں ہاتھ پر دم کریں اور ہاتھ سینہ پر پھیر لیں۔

یَا قَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ ط

ترجمہ: اے بڑی طاقت قوت والی ذات، اے قدرت والے، پوری

قدرت رکھنے والے مجھے اور میرے دل کو قوت عطا فرمادے۔

19۔ قلب وسینہ کو منور کرنے کے لیے دُعا

ہر فرض نماز کے بعد درج ذیل دُعا تین مرتبہ پڑھ کر سینے پر پھونک لیں۔ (ارشاد حضرت مولانا خیر محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا مُحْيِيْ يَا مُمِيْتُ ط رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَنَوِّرْ قَلْبِيْ ط

ترجمہ: اے پہلی بار پیدا کرنے والے، اے دوبارہ پیدا کرنے والے، اے زندگی دینے والے، اے موت دینے والے، میرے سینے کو کھول دے اور میرے دل کو روشن کردے۔

20۔ ہر فرض نماز کے بعد مسنون دُعا

رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ط

ترجمہ: اے میرے پروردگار مجھے توفیق عطا فرما اپنے ذکر کی اپنے شکر کی اور اپنی اچھی عبادت کی۔

نوٹ: ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھیں۔

21۔ ایمان کی حفاظت کے لیے مسنون دُعا

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ ط

ترجمہ: اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر قرار عطا فرما۔

22۔ شفاعتِ رسول ﷺ واجب ہو۔

حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو پڑھے اُس کے لئے میری شفاعت واجب و ضروری ہے۔ (زاد السعید)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ ط

ترجمہ: اے اللہ سیدنا محمد (ﷺ) اور آل محمد (ﷺ) پر درود نازل فرما اور آپ کو ایسے مقام پر پہنچا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

ماثورہ دُعائیں

1۔ سوکر اٹھنے کی دُعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ط

ترجمہ: "شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں زندہ کیا بعد مار دینے کے اور اُسی کی طرف اٹھنا ہے۔"

2۔ بیت الخلا میں جانے کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ط

ترجمہ: "شروع اللہ کے نام کے ساتھ، یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی خبیث شیاطین مذکر و مؤنث کے شر سے۔"

3۔ بیت الخلا سے نکلنے کی دُعاء

غُفْرَانَکَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ

عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط

ترجمہ: "بخشش چاہتا ہوں میں آپ کی، شکر ہے اللہ کا جس نے دُور کر دی مجھ سے گندگی اور صحت دی مجھ کو۔"

4۔ وضو شروع کرنے کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ترجمہ: "شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے۔"

5۔ وضو کے درمیان پڑھے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ط

ترجمہ: "اے اللہ بخش دے میرے گناہ اور کشائش دیجئے مجھے میرے گھر میں اور برکت دیجئے میری روزی میں۔"

6۔ وضو کے بعد کی دُعاء

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ط سُبْحٰنَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ط

ترجمہ: "میں دل سے اقرار کرتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے، اکیلا ہے وہ، نہیں ہے کوئی شریک اس کا اور اقرار کرتا ہوں کہ بے شک محمد (ﷺ) بندے اس کے ہیں اور رسول اس کے، یا اللہ کر دیجئے مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور کر دیجئے مجھے پاک صاف لوگوں میں سے، پاکی بیان کرتا ہوں میں آپ کی اے اللہ، اور حمد کرتا ہوں آپ کی، دل سے اقرار کرتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے آپ کے، بخشش چاہتا ہوں آپ سے اور توبہ کرتا ہوں آپ کے سامنے۔"

7۔ مسجد میں داخل ہونے کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ط

ترجمہ: "یا اللہ کھول دیجئے میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے۔"

8۔ مسجد سے نکلنے کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ط

ترجمہ: "یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے آپ کا فضل۔"

9۔ اذان کے بعد کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ ط اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

ترجمہ: "اے اللہ مالک اس کاملِ اعلان کے اور مستقیم نماز کے، دینا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقامِ وسیلہ اور فضیلت اور برپا کرنا آپ کو مقامِ محمود میں جس کا وعدہ آپ نے اُن سے کیا ہے کیونکہ آپ نہیں کرتے خلاف وعدہ کے۔"

نوٹ: میرے شیخ حضرت عارفی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ساری عمر امت کے لئے دُعائیں کیں اور اس کے عوض

صرف ایک دُعا کا امت سے مطالبہ کیا اور اس کا وقت بھی بتلا دیا یعنی اذان کے بعد اس سے معلوم ہوا کہ یہ وقت انتہائی قبولیت کا ہے لہٰذا اس دُعا کے بعد اپنی دُعائیں بھی مانگ لیا کرو۔

(ناقل مفتی شیر محمد علوی زید مجدہ از مفتی محمد رفیع عثمانی مدظلہ)

10۔جب کھانا شروع کرے

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ ط

ترجمہ: "خدا کے نام سے اور اللہ کی برکت کے ساتھ۔"

11۔کھانے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط

ترجمہ: "شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور کیا ہمیں مسلمانوں میں سے۔"

12۔لباس پہننے کے بعد کی دُعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ

وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ ط

ترجمہ: "شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے ایسا لباس پہنایا کہ ڈھانکتا ہوں اُس سے اپنا ستر اور زینت کرتا ہوں اس سے اپنی زندگی میں۔"

13۔ گھر سے نکلنے کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ط

ترجمہ: "خدا کے نام کے ساتھ خدا پر بھروسہ کیا میں نے۔"

14۔ سوار ہونے کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰہِ "اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔"

15۔ سوار ہو جانے کے بعد کی دُعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ط سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ لا وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط

ترجمہ: "شکر ہے اللہ کا۔ پاکی ہے اُس کو جس نے ہمارے قبضہ میں کر دیا اس کو اور نہ تھے ہم اس کو قابو میں کرنے والے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں۔"

16۔ بازار میں داخل ہونے کی دُعاء

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ترجمہ: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہ زندہ ہے جو مرے گا نہیں بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

17۔ گھر میں آنے کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ط

ترجمہ: "یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اندر جانے کی اور بھلائی باہر نکلنے کی خدا تعالیٰ کے نام کے ساتھ اندر جاتے ہیں ہم

اور خدا تعالیٰ کے نام کے ساتھ باہر نکلتے ہیں ہم اور اپنے رب پر بھروسہ کیا ہم نے۔"

18۔ سوتے وقت کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

ترجمہ: "اے اللہ! میں تیرے نام سے سوتا ہوں اور بیدار ہوتا ہوں۔"

19۔ جس کو نظر لگ جائے اُس پر یہ دُعا پڑھ کر دم کیا جائے

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا ط

ترجمہ: "اللہ کے نام سے اے اللہ دُور کر اس کی گرمی اور اس کی سردی اور اس کی تکلیف۔"

نمازِ حاجت حضرت خضر علیہ السلام

حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی بیاض میں یہ لکھا ہوا تھا کہ یہ نمازِ حاجت ہے۔ ہزار حاجتوں کے واسطے ہے یہ نماز حضرت خضر علیہ السلام نے کسی عابد کو سکھلائی تھی۔

پڑھنے کا طریقہ:

دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے اوّل رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار اور قُلْ یَاۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ دس بار۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ گیارہ بار پھر سلام پھیر کر سجدہ میں جائے اور دس بار درود شریف اور دس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اور دس بار رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

پڑھ کر اپنی حاجت مانگے۔

نوٹ: علماء اور مشائخ نے بارہا کا تجربہ بیان کیا ہے کہ اس نماز حاجت کے بعد دُعائیں قبول ہوتی ہیں اور بہتر ہے کہ شب جمعہ میں پاک صاف کپڑے پہنے اور غسل کر کے مذکورہ نماز پڑھے۔

آیات سجدہ سے مشکلات کا حل

آیاتِ سجدہ کو ایک مجلس میں پڑھ کر دُعاء کی قبولیت

پورے قرآن کریم میں چودہ آیاتِ سجدہ ہیں۔ یہ سب ایک مجلس میں ایک ہی بیٹھک میں علی الترتیب پڑھی جائیں اور ہر ایک کے ساتھ ساتھ سجدہ بھی کیا جائے پھر اس کے بعد دُعا کی جائے تو ان شاء اللہ ضرور قبول ہوگی۔ اگر مصیبت زدہ ہے تو اس کی ہر قسم کی مصیبت اور پریشانی بہت جلد دور ہو جائے گی۔ بیمار کے لئے اگر اس کو ایک بیٹھک میں پڑھا جائے تو ہر قسم کی بیماری سے نجات حاصل ہوگی۔ رزق اور کاروبار میں برکت کے لئے انتہائی مفید ہے۔

(نور الایضاح ص ۱۱۵، ایضاح المسائل ص ۴۵، مراقی الفلاح ص ۲۷۲)

سجدہ تلاوت کرنے کا طریقہ

سجدہ تلاوت کرنے کا طریقہ یہ ہے (کہ جب آیت سجدہ پڑھ لے تو) اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کرے اور اللہ اکبر کہتے وقت ہاتھ نہ اٹھائے سجدہ میں کم از کم تین مرتبہ سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے اور پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ سے سر اٹھالے، بہتر یہ ہے کہ کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جائے اور اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے، اگر بیٹھ کر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جائے پھر اللہ اکبر کہہ کر اٹھ کر بیٹھ جائے کھڑا نہ ہو تب بھی درست ہے۔ سجدہ تلاوت میں ہاتھوں کا اٹھانا اور سلام پھیرنا ضروری نہیں ہے۔ (بہشتی زیور، حصہ دوم)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّکَ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِہٖ وَیُسَبِّحُوْنَہٗ وَلَہٗ یَسْجُدُوْنَ ۝

(پارہ ۹ سورۃ اعراف آیت ۲۰۶)

۲ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۩ ﴿۱۵﴾
(پارہ ۱۳ سورۂ رعد آیت ۱۵)

۳ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۩ ﴿۵۰﴾
(پارہ ۱۴ سورۂ نحل آیت ۵۰)

۴ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۩ ﴿۱۰۹﴾
(پارہ ۱۵ سورۂ بنی اسرائیل آیت ۱۰۹)

۵ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۫ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿۵۸﴾
(پارہ ۱۶ سورۂ مریم آیت ۵۸)

۶ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ

وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝

(پارہ ۱۷ سورۂ حج آیت ۱۸)

⑦ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ق اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝

(پارہ ۱۹ سورۂ فرقان آیت ۶۰)

⑧ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

(پارہ ۱۹ سورۂ نمل آیت ۲۶)

⑨ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

(پارہ ۲۱ سورۂ سجدہ آیت ۱۵)

⑩ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ۩ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ۝

(پارہ ۲۳ سورہ ص آیت ۲۴، ۲۵)

⑪ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا یَسْــٴَـمُوْنَ۩

(پارہ: ۲۴ سورہ حم سجدہ آیت ۳۸)

⑫ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا۩

(پارہ ۲۷ سورہ نجم آیت ۶۲)

⑬ وَاِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ۩

(پارہ ۳۰ سورہ انشقاق آیت ۲۱)

⑭ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ۩

(پارہ ۳۰ سورہ اقراء آیت ۱۹)

حکیم الامت حضرت تھانوی کا ارشاد

ہر مسلمان کو رات دن اس طرح رہنا چاہیے

(1) ضرورت کے موافق دین کا علم حاصل کرے، خواہ کتاب پڑھ کر، یا علماء سے پوچھ کر۔ (2) سب گناہوں سے بچے۔ (3) اگر کوئی گناہ ہو جائے، تو فوراً توبہ کر لے۔ (4) کسی کا حق نہ رکھے، کسی کو زبان سے یا ہاتھ سے تکلیف نہ دے، کسی کی بُرائی نہ کرے۔ (5) مال کی محبت اور نام کی خواہش نہ رکھے، نہ بہت اچھے کھانے کپڑے کی فکر میں رہے۔ (6) اگر اُس کی خطا پر کوئی ٹوکے، اپنی بات نہ بناوے، فوراً اقرار اور توبہ کر لے۔ (7) بدوں سخت ضرورت کے سفر نہ کرے، سفر میں بہت سی باتیں بے احتیاطی کی ہو جاتی ہیں، بہت سے نیک کام چھوٹ جاتے ہیں،

وقت پر کوئی کام نہیں ہوتا۔ (8) نہ بہت ہنسے، نہ بہت بولے، خاص کر نامحرم سے بے تکلفی کی باتیں نہ کرے۔ (9) کسی سے جھگڑا، تکرار نہ کرے۔ (10) شرع کا ہر وقت خیال رکھے۔ (11) عبادت میں سستی نہ کرے۔ (12) زیادہ وقت تنہائی میں رہے۔ (13) اگر اوروں سے ملنا جلنا پڑے تو سب سے عاجز ہو کر رہے۔ سب کی خدمت کرے، بڑائی نہ جتلائے۔ (14) امیروں سے تو بہت ہی کم ملے۔ (15) بے دین آدمی سے دُور بھاگے۔ (16) دوسروں کے عیب نہ ڈھونڈے، کسی پر بدگمانی نہ کرے، اپنے عیبوں کو دیکھا کرے اور اُن کی درستی کیا کرے۔ (17) نماز کو اچھی طرح، اچھے وقت پر، دل سے، پابندی کے ساتھ ادا کرنے کا بہت خیال رکھے۔ (18) دل یا زبان سے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی یاد میں رہے، کسی وقت غافل نہ ہو۔ (19) اگر اللہ کا نام لینے سے مزہ آئے، دل خوش ہو، تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجا

لائے۔ (20) بات نرمی سے کرے۔ (21) سب کاموں کے
لیے وقت مقرر کرے اور پابندی سے اس کو نبائے۔ (22) جو کچھ
رنج وغم نقصان پیش آئے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے جانے، پریشان
نہ ہواور یوں سمجھے کہ اس میں مجھ کو ثواب ملے گا۔ (23) ہر وقت
دل میں دنیا کا حساب وکتاب اور دنیا کے کاموں کا ذکر نہ رکھے،
بلکہ خیال بھی اللہ ہی کا رکھے۔ (24) جہاں تک ہو سکے، دوسروں
کو فائدہ پہنچائے، خواہ دنیا کا ہو یا دین کا۔ (25) کھانے پینے
میں نہ اتنی کمی کرے کہ کمزور یا بیمار ہو جائے۔ نہ اتنی زیادتی
کرے کہ عبادت میں سستی ہونے لگے۔ (26) خدائے تعالیٰ
کے سوا کسی سے طمع نہ کرے۔ نہ کسی طرف خیال دوڑائے کہ فلاں
جگہ سے ہم کو فائدہ ہو جائے۔ (27) خدائے تعالیٰ کی تلاش میں
بے چین رہے۔ (28) نعمت تھوڑی ہو یا بہت، اس پر شکر بجا
لائے اور فقر و فاقہ سے تنگ دل نہ ہو۔ (29) جو اس کی حکومت

میں ہیں ان کی خطا وقصور سے درگزر کرے۔ (30) کسی کا عیب معلوم ہو جائے تو اس کو چھپائے، البتہ اگر کوئی کسی کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے اور تم کو معلوم ہو جائے تو اس شخص سے کہہ دو۔ (31) مہمانوں، مسافروں، غریبوں، عالموں اور درویشوں کی خدمت کرے۔ (32) نیک صحبت اختیار کرے۔ (33) ہر وقت خدا تعالیٰ سے ڈرا کرے۔ (34) موت کو یاد رکھے۔ (35) کسی وقت بیٹھ کر روز اپنے دن بھر کے کاموں کو سوچا کرے، جو نیکی یاد آئے، اس پر شکر کرے، گناہ پر توبہ کرے۔ (36) جھوٹ ہرگز نہ بولے۔ (37) جو محفل خلاف شرع ہو، وہاں ہرگز نہ جائے۔ (38) شرم وحیا اور بردباری سے رہے۔ (39) ان باتوں پر مغرور نہ ہو کہ میرے اندر ایسی خوبیاں ہیں۔ (40) اللہ تعالیٰ سے دُعا کیا کرے کہ نیک راہ پر قائم رکھیں۔

اصلاح کا آسان نسخہ

دو رکعت نفل نمازِ توبہ کی نیت سے پڑھ کر یہ دُعا مانگو کہ اے اللہ! میں آپ کا سخت نافرمان بندہ ہوں۔ میں فرمانبرداری کا ارادہ کرتا ہوں مگر میرے ارادے سے کچھ نہیں ہوتا۔ اور آپ کے ارادہ سے سب کچھ ہوسکتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میری اصلاح ہو مگر ہمت نہیں ہوتی۔ آپ ہی کے اختیار میں ہے میری اصلاح۔ اے اللہ میں سخت نالائق ہوں، سخت گنہگار ہوں، میں تو عاجز ہو رہا ہوں، آپ ہی میری مدد فرمائیے۔ میرا قلب ضعیف ہے۔ گناہوں سے بچنے کی قوت نہیں، آپ ہی قوت دیجیے۔ میرے پاس کوئی سامانِ نجات نہیں، آپ ہی غیب سے میری نجات کا سامان پیدا کر دیجیے۔ اے اللہ جو گناہ میں نے اب تک کیے ہیں، انہیں آپ اپنی رحمت سے معاف فرمائیے، گو میں یہ نہیں کہتا کہ آئندہ ان گناہوں کو نہ کروں گا۔ میں جانتا ہوں کہ

آئندہ پھر کروں گا، لیکن پھر معاف کرالوں گا۔

غرض اسی طرح سے روزانہ اپنے گناہوں کی معافی اور عجز کا اقرار اپنی اصلاح کی دُعا اور اپنی نالائقی کو خوب اپنی زبان سے کہہ لیا کرو۔ صرف دس منٹ روزانہ یہ کام کرلیا کرو۔ لو بھائی دوا بھی مت پیو۔ بدپرہیزی بھی مت چھوڑو۔ صرف اس تھوڑے سے نمک کا استعمال سوتے وقت کرلیا کرو۔ آپ دیکھیں گے کہ کچھ دن بعد غیب سے ایسا سامان ہوجائے گا کہ ہمت بھی قوی ہو جائے گی۔ شان میں بھی بٹہ نہ لگے گا۔ دشواریاں بھی پیش نہ آئیں گے۔ غرض غیب سے ایسا سامان ہوجائے گا کہ آپ کے ذہن میں بھی نہیں ہے۔

توبہ کے متعلق حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے ارشادات

1. گناہوں کو اتنا بڑا سمجھنا کہ توبہ کافی نہ ہو یہ درحقیقت تکبر ہے گوصورتاً شرمندگی ہے۔ (آثار التوبہ)
2. دل سے توبہ نہیں نکلتی تو زبان ہی چلاؤ مگر تم نے تو ہمت ہی ہار دی اور خواہ مخواہ اپنے کو مجبور اور توبہ کو دشوار سمجھ لیا۔
3. اگر پھر گناہ ہو جائے پھر توبہ کر لیجئے توبہ کرنے میں کوئی پھاوڑے تو چلانے نہیں پڑتے اگر کہو صاحب یہ توبہ کیا ہوئی ایک کھیل ہو گیا تو صاحب کھیل ہی سہی مگر یہ کھیل ہے جسے کہا کرتے ہیں کھیلتے ہی کھیلتے گھر بس جائے گا توبہ حقیقی نہ سہی تشبہ تو ہے تائبین کے ساتھ۔ (آثار التوبہ)

اس تشبیہ سے یہ تو معلوم ہو گیا کہ اس کے دل میں عظمت ہے اہل اللہ کی ورنہ کوئی شخص بھنگی کی شکل نہ بنائے تو حضرت اس عظمت پر بھی فضل ہو جاتا ہے وہاں تو فضل و کرم کے لئے

بہانہ ڈھونڈتے ہیں۔ بقول مولانا رومی "آواز آئی کہ اے طالب آؤ، سخاوت بھی فقیر کی مانند فقیروں کی محتاج ہے۔"

4. تمہارا یہ گمان ہے کہ وہ توبہ کو قبول نہ کریں گے بھلا ان کے متعلق یہ گمان کیسے ہوسکتا ہے اس جہل کو نکالو اور توبہ سے مت رکو کہ صاحب! ہمارے گناہ بہت بڑے ہیں ارے صاحب تمہارے گناہ تو کیا بڑے ہوتے تم ہی کہاں کے بڑے ہو وہ گناہ تو تمہاری صفت ہے جو موصوف ہی بڑا نہیں تو صفت کیسے بڑی ہوگی۔ (آثار التوبہ)

5. گناہ سے بچنے کا سب سے عمدہ اور آسان طریقہ یہ ہے کہ توبہ کرتے رہو اس سے دوری گھٹے گی، اس سے محبت بڑھے گی پھر اس محبت کا اثر یہ ہوگا گناہ ہی نہ ہوں گے۔

For Contact:

اقرا اشرفیہ کمپنی (رجسٹرڈ)

آفس نمبر 7 فرسٹ فلور زبیدہ سنٹر 40 اُردو بازار لاہور

موبائل: 0300-4420434, 0333-4125300

فون: 37313392-42-92+